21660 ـ { کتب علیکم اذاحضر احدکم الموت } کا کیامعنی ہے ؟

سوال

اللہ تعالی کے اس فرمان کتب علیکم اذاحضر احدکم الموت کا کیامعنی ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ

ابوبکر بن العربی کا کہنا ہے :

فرمان باری تعالی اذاحضر احدکم الموت جب میں سے کسی کی موت کا وقت آجائے :

ہمارے علماء کا قول ہے کہ یہاں سے مراد حقیقتا موت کا حاضر ہونا نہیں کیونکہ اس وقت کی گئ توبہ قبول نہیں ہوتی ، اورنہ ہی اس کا اس وقت دنیا میں کوئ حصہ ہی رہتا ہے ، اورنہ ہی یہ ممکن ہے کہ اس کی کلام سے کوئ لفظ ہی منظم کیا جاسکے ، اوراگر معاملہ اس پرمحمول ہوتوتکلیف محال ہے جس کا تصوربھی نہیں کیا جاسکتا ، ولکن یہ معاملہ دومعنوں کی طرف لوٹتا ہے :

اول :

جب موت کے حاضرہونے کا وقت قریب ہو ، اور اس کی نشانیاں یہ ہیں عمرمیں زیادتی یا ظاہر ہوجائے ، کیونکہ یہ دھوکہ ہے ، یا اس کےعلاوہ کوئ اوراچانک معاملہ پیدا ہوجائے ، یا اس بات کا یقین ہوجائے کہ یہ لامحالہ آنے والا ہے ، (ہوسکتا ہے کہ اس پرموت اچانک آجائے)

دوم :

اس کا معنی یہ ہے کہ : جب وہ بیمار ہوجائے ، کیونکہ بیماری موت کا سبب ہے ، تو جب سبب حاضر ہوجائے تو عرب مسبب کوبطورکنایہ ذکرکرتے ہیں ایک عربی شاعر کا شعر ہے :

اور انہیں کہہ دو کہ عذرپیش کرنےمیں جلدی کرو اور ایسا قول تلاش کرو جوتمہیں بری قرار دے بیشک میں موت ہوں ۔